یہ گلستاں ہمارا

یہ گلستاں ہمارا
لگتا ہے کتنا پیارا
ہر سمت تازگی ہے
ہر کنج خوبصورت

یہ گلستاں بھی بچو!
انساں کی ہے ضرورت
کیا خوشنما ہے منظر
ہر پھول ہے شگفتہ

نرگس ہو، نسترن ہو
جوہی ہو یا ہو بیلا
لالہ ہو یا ہو لُو لُو
گیندہ ہو یا ہو چنپا

سب مسکرا رہے ہیں
خوشبو لٹا رہے ہیں
بیلا، گلاب ہر سُو
جوبن دکھا رہے ہیں

تم بھی تو اس چمن کے
گویا ہو پھول بچو!
اسکولوں، مدرسوں کو
باغوں سے کم نہ سمجھو

خوشبو لٹاؤ گے تم
بڑھ کر وطن پہ اپنے
پورے کروگے تم ہی
اک دن ہمارے سپنے

جمیل فاطمی

مقام وڈاکخانہ لکھمنیا، ضلع بیگوسرائے (بہار)

راہِ عمل

اخلاق کو محبت کو اپنائیں
ایسا اِک ماحول بنائیں

جو بھی ہو دُکھ درد کا مارا
اُس کو اپنے گلے لگائیں

دور کریں نفرت کی سیاہی
دل میں خوشی کے دیپ جلائیں

ہندو، مسلم، سکھ عیسائی
مل کے وطن کی شان بڑھائیں

پریم محبت سے مل جل کر
دشمن کو بھی دوست بنائیں

جب بھی دشمن سامنے آئے
پتھر کا ٹیلہ بن جائیں

آؤ کڑی محنت سے اپنی
دھرتی سے سونا اُپجائیں

عقل و سمجھ سے کام لیں اپنی
اوروں کی باتوں پہ نہ جائیں

جب بھی مشکل آن پڑے تو
سوچ سمجھ کر قدم اُٹھائیں

آبرنوری

درگاہ شاہ ارزاں، نیم تل، پٹنہ-6